سوال

مسیح کا کیا معنی ہے؟

جواب

لحمد للہ.

سیح "سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے، اہل علم نے سیدنا عیسیٰ کے اس لقب کے کئی اعتبار ذکر کیے ہیں جن میں سے کچھ درج ذیل ہیں :

1- ہے

2- یا گیا

3- ا تھ

ی"(409/5)، اور "الھدایۃ" از مکی : (1013/3)

ند(436/1)کہتے ہیں :

ہ -

جبکہ جمہور اس بات کے قائل ہیں کہ یہ "مَسَحَ" سے مشتق ہے، اس اعتبار سے اس کا وزن "فَعِیل" بنتا ہے۔

ہم کس معنی کے اعتبار سے یہ لفظ مشتق ہوا ہے؟ اس بارے میں مختلف اقوال ہیں :

تو کچھ اہل علم کہتے ہیں : یہ "مَسَاحَۃالأَرض" سے ماخوذ ہے؛ کیونکہ سیدنا عیسی علیہ السلام زمین پر چلتے تھے۔

جبکہ دیگر کا کہنا ہے کہ : انہوں نے بیمار لوگوں کو ہاتھ سے چھو کر شفا یاب کیا تھا، اس لیے انہیں مسیح کہا گیا، ان دونوں صورتوں میں یہاں فعیل کا وزن فاعل کے معنی میں ہے۔

بن جبیر کہتے ہیں کہ : انہیں مسیح اس لیے کہا گیا کہ انہیں برکت کے ساتھ چھوا گیا تھا۔

ر کہتے ہیں کہ : انہیں مسیح اس لیے کہا گیا کہ انہیں پاکیزہ روغن کا مسح کیا گیا تھا، تو ان دونوں صورتوں میں فعیل کا وزن مفعول کے معنی میں ہے۔

یہی وزن تب بھی ہو گا جب کہا جائے کہ اللہ تعالی نے انہیں چھو کر گناہوں سے پاک کر دیا تھا۔

ہم نخعی کے مطابق : مسیح سے مراد دوست ہے۔

رحمہ اللہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں کہ مسیح کا مطلب مالک ہونا ہے؛ کیونکہ وہ مردوں کو زندہ کرنے کی صلاحیت کے مالک تھے، سیدنا عیسی علیہ السلام کو دیگر اور بھی معجزے عطا کیے گئے تھے۔ یہ قول ابن عباس رضی اللہ عنہما سے صحیح ثابت نہیں ہے۔ " ختم شد

چوالہ (1027/7)۔

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

ر: 304204